REGD NO. L. 5254

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

اِنَّ الفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم یکشنبہ - ۲۵ ربیع الثانی ۱۳۷۵ھ

فی پرچہ ۱؎

جلد ۴۴/۹ ۱۱ فتح ۱۳۳۴ ہش - ۱۱ دسمبر ۱۹۵۵ء نمبر ۲۸۹

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ کی صحت کے متعلق اطلاع

ربوہ ۱۱ دسمبر۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے آج صبح صحت کے متعلق دریافت کرنے پر فرمایا۔

"الحمد للہ صحت اچھی ہے"

احباب حضور ایدہ اللہ تعالےٰ کی صحت و سلامتی اور درازیٔ عمر کے لئے التزام سے دعائیں جاری رکھیں؛

- کل حضور ایدہ اللہ تعالےٰ نے نماز جمعہ پڑھائی اور خطبہ ارشاد فرمایا۔

- اخبار احمدیہ -

جیسا کہ احباب کو علم ہے کہ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی اور سیدہ ام مظفر صاحبہ سلمہا اللہ تعالےٰ کی طبیعت عرصہ سے ناساز چلی آرہی ہے۔ ڈاک کی ترسیل میں تاخیر کے باعث آج صبح لاہور سے آپ کی صحت کے متعلق اطلاع موصول نہیں ہوئی۔ احباب کرام التزام سے دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالےٰ حضرت میاں صاحب مدظلہ اور سیدہ موصوفہ کو شفائے کامل عطا فرمائے۔

— مکرم مولوی رحمت علی صاحب سابق مبلغ انڈونیشیا جو کچھ عرصہ سے ڈھاکہ میں فرائض سرانجام دے رہے تھے۔ آجکل لاہور میں شدید بیمار ہیں۔ اور کافی کمزور ہو گئے ہیں۔ احباب ان کے لئے خاص طور پر دعائے صحت فرمائیں: (ناظر رشد و اصلاح)

مکرم مولوی صالح محمد صاحب

گولڈ کوسٹ پہنچ گئے۔

مکرم مولوی نذیر احمد صاحب مبشر امیر جماعت احمدیہ گولڈ کوسٹ بذریعہ تار مطلع فرماتے ہیں۔ کہ مکرم مولوی صالح محمد صاحب ۶ دسمبر کو لنڈن سے بخیر و عافیت سالٹ پانڈ پہنچ گئے ہیں۔ احباب کرام دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ انہیں اپنے مقاصد میں کامیابی عطا فرماتے۔

بغداد اور جنوب مشرقی ایشیا کے معاہدوں پر ہندوستان کی نکتہ چینی سے باہمی تعلقات کو بہتر بنانے میں مدد نہیں مل سکتی

اقوام متحدہ کی خاص سیاسی کمیٹی میں پاکستان اور بعض دوسرے ممالک کے نمائندوں کی تقاریر

نیویارک ۱۰ دسمبر۔ کل رات اقوام متحدہ کی خاص سیاسی کمیٹی میں پاکستان کے نمائندے جناب آغا شاہی نے اقوام متحدہ کو بتایا کہ بغداد اور جنوب مشرقی ایشیا کے معاہدوں پر ہندوستان جو نکتہ چینی کرتا ہے۔ اس سے دونوں ملکوں کے تعلقات بہتر بنانے میں مدد نہیں مل سکتی۔ وہ اپنی تقریر میں ہندوستانی نمائندے مسٹر کرشنا مینن کے اس الزام کی تردید کر رہے تھے۔ کہ ان معاہدوں کا مقصد ہندوستان کو گھیرے میں لینا ہے۔

انہوں نے کہا کہ یہ معاہدے اقوام متحدہ کے منشور کے عین مطابق ہیں۔ جو ممالک ان میں شریک ہیں انہیں پورا حق پہونچتا ہے۔ کہ وہ اپنی حفاظت کے لئے جو دفاعی قدم بھی ضروری سمجھیں اٹھائیں اور اس طرح دفاعی انتظامات کو مستحکم کریں۔ مسٹر کرشنا مینن نے ان اقدامات کو لعنت قرار دیا ہے۔ حالانکہ یہ منشور کے عین مطابق اور نہایت ضروری ہیں۔ عراق کے نمائندے نے کہا اس بارے میں ہمارے اور ہندوستان کے درمیان اختلافات کا سبب یہ ہے کہ کمیونزم کے خطرے کے متعلق ہندوستان کے نظریات ہم سے مختلف ہیں۔

ترکی کے نمائندے نے کہا ہر آزاد ملک کو اپنا دفاع مضبوط کرنے کا پورا حق حاصل ہے۔ اس پر کسی کو اعتراض کا حق کیا پہونچتا ہے۔ "

مسٹر فلپائن کے نمائندے نے یاد دلایا کہ اس قسم کے اعتراضات کا غیر معقول ہونا بنڈونگ کانفرنس میں پہلے ہی ثابت کیا جا چکا ہے؛

حضرت مولانا عبدالرحیم صاحب دردؓ کی وفات پر احباب جماعت اور دیگر حضرات کی طرف سے

دلی ہمدردی اور تعزیت کے پیغامات

ربوہ۔ محترم مولانا عبدالرحیم صاحب درد رضی اللہ عنہ کی وفات پر آپ کی والدہ محترمہ۔ بیگمات بھائیوں اور بچوں کے نام پاکستان اور بیرون پاکستان کے احمدی احباب اور بعض دیگر حضرات کی طرف سے ہمدردی اور تعزیت کے پیغامات بکثرت موصول ہوئے ہیں۔ اکثر احباب نے تاروں کے ذریعے اپنے دلی رنج والم کا اظہار کرتے ہوئے اللہ تعالےٰ کے حضور دعا کی ہے کہ وہ محترم درد صاحب کو جنت الفردوس میں اعلےٰ مقام عطا فرمائے۔ اور اپنے خاص مقام قرب سے نوازے اب تک جو تار موصول ہوئے ہیں۔ ان میں سے بعض کے ترجمے درج ذیل ہیں۔

(۱) محترم شیخ بشیر احمد صاحب ایڈووکیٹ لاہور۔ محترم درد صاحب کی وفات کی خبر سنکر انتہائی صدمہ ہوا۔ دلی تعزیت قبول فرمائیے۔

(۲) محترم مولوی عبدالرحمٰن صاحب فاضل امیر جماعت احمدیہ قادیان۔ محترم درد صاحب کی وفات پر دلی ہمدردی اور تعزیت قبول فرمائیں؛

(۳) صاحبزادہ مرزا مظفر احمد صاحب لاہور — محترم درد صاحب کی اچانک وفات کی خبر سنکر دلی صدمہ اور افسوس ہوا ازراہ کرم میری طرف سے پرخلوص تعزیت قبول فرمائیں

(۴) صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب مع بیگم صاحبہ از قادیان — محترم درد صاحب کی وفات کی خبر سنکر انتہائی صدمہ ہوا۔ دلی ہمدردی اور تعزیت قبول فرمائیں

(۵) مکرم چوہدری عبداللہ خان صاحب کراچی — محترم درد صاحب کی اندوہناک وفات کی خبر سنکر انتہائی صدمہ ہوا اللہ تعالےٰ سے دعا ہے کہ وہ انہیں خاص مقام قرب سے نوازے

(۶) صاحبزادہ مرزا حمید احمد صاحب مع بیگم صاحبہ و نواب زادہ محمد احمد خان صاحب معہ بیگم صاحبہ از لاہور سخت صدمہ اور دلی افسوس ہوا۔ اللہ تعالےٰ درد صاحب مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلےٰ مقام عطا فرمائے۔

(۷) مسٹر فالو آف فلپ الیکٹرک کمپنی چٹا گانگ — اللہ تعالےٰ آپ سب کے ساتھ ہو۔ اور اس صدمۂ عظیم کو صبر کے ساتھ برداشت کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

باقی دیکھیں صفحہ ۴

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۱۱ر دسمبر ۱۹۵۵ء

کمال حسن ظنی اور کمال بدظنی

ہفت روزہ "المنبر" لائل پور میں جو آجکل مودودی صاحب کی جماعت اسلامی کے ساتھ وابستہ ہے۔ ایک صاحب اسعد گیلانی کا ایک مضمون "میں جماعت اسلامی میں کیسے شامل ہوا" کے زیر عنوان شائع ہوا ہے۔ اس مضمون میں فاضل مضمون نگار نے اپنی روئیداد زندگی کسی قدر بیان کی ہے۔ اسی روئیداد میں آپ لکھتے ہیں کہ ایک مرحلہ پر آپ کی طبیعت میں سخت اضطراب پیدا ہوا۔ اور آپ نے اپنے والد۔ بڑے بھائی اور ایک دوست بزرگ کو خطوط لکھے۔ آپ کے والد نے جو جواب دیا۔ وہ درج ذیل کیا جاتا ہے:۔

"تم میں یہ اضطراب دیکھ کر بڑی مسرت ہوئی۔ جوانی کے ابتدائی ایام میں میرے اندر بھی یہ اضطراب بہت دن رہا تھا۔ اور اسی کے لئے میں نے جگہ جگہ کی خاک چھانی۔ مولانا اشرف علی کی شہرت بہت سُنی تھی۔ چنانچہ تھانہ بھون گیا۔ لیکن وہاں ایک اجنبی مسافر کے ساتھ اخلاقی بخل اور بے نیازی کے برتاؤ نے دل کھٹا کر دیا۔ جہاں اسلام ہو۔ وہاں انسانی اخلاق ایک بنیادی شرط ہے۔ انہوں نے ذرا توجہ نہ دی۔ بلکہ کہلا دیا کہ تمہارے علاقے میں میرا فلاں خلیفہ ہے۔ اس سے ملو۔ پھر بہت کچھ ذاتی مطالعہ کیا۔ بالآخر قادیان کے بارے میں بھی سنا۔ وہاں گیا۔ وہاں اجنبیوں کے ساتھ بہتر سلوک پایا۔ مجھے سید زادہ سمجھ کر بڑی عزت سے پیش آئے۔ اور اپنے پاس بٹھایا۔ ان کی کتب کا مطالعہ میں نے کیا ہے۔ عقلی لحاظ سے دین کو پیش کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ تم چاہو۔ تو ان کی کتب کا مطالعہ کرو۔" (المنبر لائل پور یکم دسمبر ۱۹۵۵ء)

فاضل مضمون نگار نے تو اپنے والد صاحب کے احمدیت کی طرف رجحان کے متعلق صرف یہ لکھا ہے۔ کہ وہ بعد میں کلی طور پر بیزار ہو گئے تھے۔ لیکن "المنبر" کے مدیر نے مولانا اشرف علی صاحب کی صفائی میں تقریباً ایک پورا کالم صرف کر دیا ہے۔ جس کو ہم قارئین الفضل کی ضیافت طبع کے لئے ذیل میں درج کرتے ہیں۔

"مولانا اشرف علی تھانوی کے متعلق ان کے پاس جانے والے بہت سے حضرات کو اس قسم کے شکوے ہیں۔ جو محترم اسعد صاحب کے والد ماجد نے بیان کئے ہیں۔ ممکن ہے بعض حضرات کو واقعی کوئی شکایات تھانہ بھون کے ماحول سے پیدا ہوئی ہو۔ اگرچہ ہمیں اس کا راہِ راست کوئی تجربہ نہیں۔ لیکن مولانا تھانوی کی کتب کے مطالعہ سے جو چیز ہم نے سمجھی ہے وہ یہ ہے۔ کہ ممدوح اولاً تو تربیت و تزکیہ کا ایک خاص طریق اپنے سامنے رکھتے تھے۔ اور اس میں ابتدائی حصہ طلب صادق" کے جانچنے کا یہ بھی تھا۔ کہ آنے والوں کو کچھ بے توجہگی اور کچھ سختی سے اصولوں کی پابندی پر مجبور کیا جائے۔ اگر وہ یہ "پہلی منزل" طے کر لیں۔ تو پھر آپ ان سے بے تکلف ہو جاتے۔ اور شفقت سے کام لیتے۔

دوسری بات تھی۔ کہ انہوں نے آنے والوں کی کثرت کے باعث کچھ خاص اصول وہاں لاگو کر رکھے تھے۔ اور ان پر سختی سے عمل کیا جاتا تھا۔ مثلاً کھانے کا اہتمام اور اس کی شرائط وغیرہ۔

تیسری بات جسے ہم نے بڑی وضاحت سے سمجھا ہے۔ وہ مولانا تھانوی کا طبعی مزاج تھا۔ ہماری رائے ہے۔ کہ وہ بے حد ذکی الحس اور نازک مزاج تھے۔ اعصابی نظم کے ضعف کا یہ حال تھا۔ کہ ناگوار بات سن کر اگر اظہار رائے نہ کر لیں۔ تو وہ بخار کا شکار ہو جاتے تھے۔ کافی عرصہ وہ غصہ کو پی جانے کی روش اختیار کئے رہے۔ لیکن جب انہوں نے اس کے مضرات کا اچھی طرح مشاہدہ کر لیا۔ تو انہوں نے فیصلہ کیا۔ کہ وہ اپنی رائے کا اظہار لازماً کر دیا کریں گے

ظاہر ہے۔ ہر بات پر اظہار رائے سے بہت کو شکایت کا موقعہ ملتا ہے۔ اور اس قسم کے تاثرات مرتب ہوتے ہیں۔ بہرحال ہمارا حسن ظن یہ ہے۔ کہ مولانا تھانوی درشت مزاجی اور اخلاقی بخل نہیں رکھتے تھے۔ بلکہ اس قسم کے واقعات کا پس منظر ان کی تربیتی روش۔ تزکیہ کا تصور اور مزاجی نزاکت تھی۔ واللّٰہ اعلم۔"
(المنبر لائل پور مورخہ یکم دسمبر ۱۹۵۵ء)

ہمیں اس پر اعتراض کرنے کی ضرورت نہیں۔ ہم بھی مدیر المنبر کے ساتھ حسن ظنی سے کام لینا چاہتے ہیں۔ مگر احمدیت کے متعلق "مدیر المنبر" نے حسن ظنی کا اظہار کرنے کی بجائے نہایت بدظنی سے کام لینا پسند کیا ہے۔ ہمیں اس پر بھی افسوس نہیں۔ معقول اور غیر جانبدار لوگ اس سے سمجھ سکتے ہیں۔ کہ یہ اسلام کا نعرہ لگانے والے حضرات احمدیت اور احمدیوں کے متعلق کتنے تعصب اور بخل طبعی سے کام لیتے ہیں۔ اور کس طرح احمدیوں کی ظاہرا خوبیوں کو بھی چھپانے کے لئے نیتوں کی کرید میں مشقت اٹھاتے ہیں۔ چنانچہ فاضل مضمون نگار کے والد ماجد نے احمدیوں کے اخلاق کی جو تعریف کی ہے۔ اس پر مدیر المنبر حاشیہ چڑھاتے ہیں۔ کہ

"قادیانی اخلاق کے متعلق ہماری رائے یہ ہے۔ کہ یہ ان کے پروگرام کا ایک حصہ ہے۔ اس میں خلوص نہیں۔ بلکہ تالیف قلبی کا وہ تصور ہے جس کے پیچھے اپنے مشن کی کامیابی کا مقصد پنہاں ہے۔ یہ بات خلوص سے بھی[1] ہو سکتی ہے۔ لیکن قادیانی حضرات کی اجتماعی زندگی اور مخالفین سے ان کا اخلاق و دیانت سے مورد طرز عمل سیاسی نفی کرتا ہے۔"
(المنبر یکم دسمبر ۱۹۵۵ء)

ہم صرف اتنا عرض کرتے ہیں۔ کہ کیا یہی اسلامی اخلاق ہے۔ جس کو آپ اسلامی دستور بنا کر پاکستان میں رائج کرنا چاہتے ہیں؟

گر ہمیں ملا و ہمیں مکتب
کار طفلاں تمام خواہد شد

[1] نقل مطابق اصل ہے۔

ملاقات جلسہ سالانہ ۱۹۵۵ء

جیسا کہ احباب جماعت کو علم ہے۔ امسال اوائل میں حضور اقدس ایدہ اللّٰہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت بہت ناساز ہو گئی تھی۔ اور اسی لئے حضور اقدس بغرض علاج یورپ تشریف لے گئے تھے۔ گو اب بفضلہ تعالیٰ اور احباب کی دعاؤں سے حضور کی صحت بہت حد تک بحال ہو چکی ہے۔ مگر ابھی حال ایسی نہیں۔ کہ حسب دستور سابق ملاقاتیں جاری رکھ سکیں۔ یورپ کے ڈاکٹروں نے سختی سے ہدایت کی ہے۔ کہ حضور ایدہ اللّٰہ روزانہ ۱۵، ۲۰ سے زیادہ ملاقاتیں نہ کریں۔ لہٰذا ڈاکٹری مشورہ کے ماتحت اس دفعہ ملاقاتوں کا پروگرام بلحاظ وقت اور تعداد افراد بہت محدود کر دیا گیا ہے۔ امسال ملاقات ۲۶-۱۲-۵۵، ۲۷-۱۲-۵۵، ۲۸-۱۲-۵۵، ۲۹-۱۲-۵۵ کو صرف صبح کے وقت روزانہ سوا نو بجے سے لیکر ۹-۳۵ بجے تک ہوا کرے گی۔

جماعتوں کے نمائندگان ایک معین تعداد میں ملاقات کریں گے۔ جس کا علم ان کو امراء جماعت دیں گے۔ امراء کو تعداد دن اور وقت ملاقات سے بذریعہ خطوط اطلاع کی جا رہی ہے۔ ملاقات کے وقت کی پابندی اور تعداد کی پابندی لازمی ہو گی۔ اور اگر مجوزہ پروگرام کے اندر ملاقات ختم نہ ہو سکی۔ تو وقت کے ختم ہونے پر ملاقات بند کی جا سکتی ہے۔ بیعت کے لئے دو روز مقرر ہیں۔ ۲۸-۱۲-۵۵ کو ۹-۲۳ بجکر پر ۱۵ منٹ اور ۲۹-۱۲-۵۵ کو ۹-۳۷ بجکر پر ۱۵ منٹ کے لئے ہو گی۔ بیعت کرنے والے اور کرانے والوں کو مجوزہ وقت سے نصف گھنٹہ پہلے دفتر پرائیویٹ سکرٹری میں تشریف لا کر نام رجسٹر کرا لینے چاہئیں۔

دفتر ہٰذا کو اس بات کا احساس ہے۔ کہ احباب جو سال میں ایک بار اپنے پیارے آقا کی زیارت اور ملاقات سے شرف یاب ہونے کا ارمان لے کر آتے ہیں۔ اس سے محرومی ان کے دلوں پر بہت شاق گزرے گی۔ لیکن جیسا کہ ہر محبت کرنے والا اپنے محبوب کے آرام کے لئے ہر بڑی سے بڑی قربانی دینے کو ہر وقت تیار رہتا ہے۔ اسی طرح امید ہے کہ احباب جماعت بھی اپنے آقا کی صحت اور آرام کی خاطر بطیب خاطر یہ قربانی کرنے کے لئے تیار رہوں گے۔ اور اللہ تعالیٰ سے خلوص دل سے دعا فرمائیں گے۔ کہ اللّٰہ تعالیٰ ہمارے محبوب و مطاع آقا کو کامل صحت اور توانائی بخشے۔ تا وہ پہلے کی طرح حضور سے فیضیاب ہو سکیں۔ (پرائیویٹ سکرٹری حضرت خلیفۃ المسیح الثانی)

چندہ جلسہ سالانہ

اس زمانے میں حقیقی اسلام یعنی احمدیت کے قائم کرنے اور مومنوں کے ایمان کو تازہ کرنے کے لئے جلسہ سالانہ بھی ایک نہایت مفید اور اہم ذریعہ ہے۔ اس مبارک موقع پر ہزاروں ہزار احباب اپنے پیارے امام حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللّٰہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی زیارت حاصل کرتے ہیں۔ اور حضور کے زندگی بخش کلمات سنتے ہیں۔ اور مرکز کی دوسری برکات سے بہرہ اندوز ہوتے ہیں۔ اس جلسہ کے اخراجات کے لئے اور اس موقع پر آنے والے مہمانوں کی خدمت کے لئے جو درحقیقت حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ہی مہمان ہیں۔ چندہ جلسہ سالانہ وصول کیا جاتا ہے۔ جس کی شرح ہر احمدی کی ماہوار آمد کا دسواں حصہ ہے۔ اس وقت تک اس چندہ کی وصولی میں بہت کمی ہے۔ حالانکہ جلسہ سالانہ سر پر آ گیا ہے۔ لہٰذا میں تمام احباب اور عہدیداروں سے گذارش کرتا ہوں۔ کہ اب مزید التواء کی گنجائش نہیں۔ براہ مہربانی فوری طور پر یہ چندہ جمع کر کے خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں داخل کرا دیا جائے۔

(ناظر بیت المال ربوہ)

مسلمانوں کی عمومی سلطنت اور قرآنی ہدایات

حکومت خدا کی ایک امانت ہے، اور حکمران خدا کے سامنے جوابدہ ہیں

از مکرم مولانا ابوالعطاء صاحب فاضل پرنسپل جامعہ احمدیہ ربوہ

(۲)

قرآن مجید نے عام سلطنت کے سلسلہ میں تیسری ہدایت یہ دی ہے کہ لوگ انتخاب کے وقت ہونے والے حکمران کی انفرادی اور اجتماعی صفات کا خیال رکھیں۔ اور انتخاب صحیح لائنوں پر کریں۔ کیونکہ ان کی غلطی سے قوم کا مستقبل تاریک اور بھیانک بن سکتا ہے اللہ تعالےٰ نے سورۂ بقرہ میں ایک پرانا واقعہ مسلمانوں کے لئے بطور نصیحت ذکر فرمایا ہے فرماتا ہے۔

الم تر الی الملاء من بنی اسرائیل من بعد موسیٰ اذ قالوا لنبی لھم ابعث لنا ملکا نقاتل فی سبیل اللہ (البقرہ ۲۴۶)

کہ بنی اسرائیل کے نمائندوں نے موسےٰ کے بعد ایک اور نبی سے درخواست کی۔ کہ ہم آپ پر کسی بادشاہ کو مقرر فرمائیں تاکہ ہم اُس کی راہ نمائی میں اللہ کے راستے میں جنگ کریں۔ اللہ تعالےٰ نے اگلی آیات میں ذکر فرمایا ہے۔ کہ ان کے نبی نے انہیں کہا کہ تم پر طالوت کو بادشاہ مقرر کیا جاتا ہے لیکن وہ لوگ اختلاف کرنے لگ گئے۔ ان کا عذر یہ تھا و نحن احق بالملک منہ ولم یؤت سعۃ من المال کہ طالوت چونکہ مالی وسعت نہیں رکھتا۔ اس لئے وہ بادشاہ بننے کا مستحق نہیں۔ ہم اس کی نسبت بادشاہت کے زیادہ مستحق ہیں۔ اس نبی نے ان کے اس سوال کے جواب میں فرمایا ہے۔

ان اللہ اصطفٰہ علیکم وزادہ بسطۃً فی العلم والجسم واللہ یؤتی ملکہ من یشآء

کہ مالی وسعت کا سوال کوئی اہمیت نہیں رکھتا۔ کیونکہ اول تو طالوت کا انتخاب اللہ تعالےٰ کی خاص مشیت سے ہوا ہے دوسرے اسے علم کی وسعت اور جسم کی صلاحیت حاصل ہے۔ اور حکمرانی کا دارومدار درحقیقت انہی دو چیزوں پر ہے۔

اس واقعہ سے ظاہر ہے کہ قوم کا فرض ہے کہ انتخاب کے وقت حکمران کی ذاتی صلاحیتوں کو مدنظر رکھیں اللہ تعالےٰ نے حضرت داؤدؑ کے سلسلہ میں فرمایا ہے

وشددنا ملکہ واٰتینٰہ الحکمۃ وفصل الخطاب (ص)

کہ حضرت داؤدؑ کو مضبوط سلطنت دی گئی تھی۔ اور انہیں فصل الخطاب عطا کیا گیا تھا۔ اس جگہ فصل الخطاب سے مراد اعلیٰ درجہ کی قوتِ فیصلہ ہے۔ اس آیت سے ظاہر ہے کہ انتخاب کے وقت انتخاب کنندوں کا فرض ہے۔ کہ اپنے حکمران نمائندہ کی قوت فیصلہ کا بھی جائزہ لیا کریں۔

اسی سلسلہ میں قرآن مجید کی آیاتِ ذیل بھی راہنما ہیں۔ اللہ تعالےٰ فرماتا ہے۔

ام لھم نصیبٌ من الملک فاذا لا یؤتون الناس نقیراً (نساء ۵۲)

کہ اگر ان لوگوں کو حکومت میں کچھ اختیارات مل جائیں۔ تو یہ تو لوگوں کو کھجور کی گٹھلی کا چھلکا (یعنے حقیر ترین چیز) بھی نہ دیں گے۔ اس آیت میں اللہ تعالےٰ نے فرمایا ہے کہ حکمرانوں کا فرض ہے کہ قومی اموال مستحقین میں تقسیم کریں۔ ان کو یہ اختیار نہیں ہے۔ کہ وہ ناجائز طور پر ان اموال کو اپنے تصرف میں لائیں۔ اور نہ ہی ان کے لئے روا ہے کہ بخل سے کام لیں۔ اور مستحق اور حاجتمند اصحاب کو محروم کر دیں۔

ایک اور آیت میں اللہ تعالےٰ نے عبد صالح کا ذکر فرمایا ہے جس نے یتیموں کی روزی کمانے کی کشتی کو اس لئے سوراخ کر دیا تھا۔ تا ظالم بادشاہ اسے چھین کر اپنے تصرف میں نہ لے آئے چنانچہ وہ عبد صالح کشتی کو چھیدنے کی وجہ ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں۔

وکان وراءھم ملکٌ یأخذ کل سفینۃٍ غصباً (کہف ۸۰)

کہ دریا کی چڑھتی جانب سے ایک بادشاہ آ رہا تھا۔ جو ہر اچھی کشتی کو غاصبانہ طور پر چھین لیتا تھا۔

اس آیت سے حکمران طبقہ کے لئے ایک یہ قانون مستنبط ہوتا ہے کہ وہ لوگوں کے اموال پر غاصبانہ قبضہ نہیں کر سکتے۔ پس جمہور کا یہ فرض ہے کہ قومی حکومت کی تشکیل کرتے وقت ایسے افراد کو اپنا نمائندہ مقرر کریں۔ جو دوسروں کے مال کو خرد برد کرنے والے نہ ہوں۔ اور قومی اموال میں کسی قسم کے ناجائز تصرف کا ان سے خطرہ نہ ہو۔

غرض قرآن مجید نے عام قومی سلطنت کے لئے انتخاب کا اصول مقرر کر کے اہل لوگوں کے مقرر کئے جانے کو لازم قرار دیا ہے۔ قرآن مجید نے نہ دین کے معاملہ میں اور نہ ہی دنیوی انتخاب میں رنگ نسل قوم اور وطن کو پسند کیا ہے۔ بلکہ اس نے ہر منصب کے لئے اہلیت اور تقوےٰ کو بنیاد قرار دیا ہے۔ نسل آدم کی مساوات کے سنہری اصل کو پیش کرتے ہوئے اللہ تعالےٰ فرماتا ہے۔

یا ایھا الناس انا خلقنٰکم من ذکرٍ و انثیٰ وجعلنٰکم شعوباً و قبائل لتعارفوا ان اکرمکم عند اللہ اتقٰکم (الحجرات ۱۳)

اے لوگو! ہم نے تم سب کو مرد و عورت سے پیدا کیا ہے اس لئے تم سب یکساں ہو۔ ہاں تم کو قبیلوں اور شاخوں میں اس لئے تقسیم کیا گیا ہے تاکہ ایک دوسرے کے ساتھ آسانی سے تعارف اور حسن سلوک کر سکو۔ ورنہ ہمارا قانون تو یہی ہے۔ کہ تم میں سے زیادہ عزت و احترام کا مستحق زیادہ تقوےٰ شعار انسان ہو گا۔"

قرآن مجید کا یہ قانون آخرت کے درجات کے لحاظ سے بھی ہے۔ اور اس میں دنیوی نظام کے استحکام کا بھی گر بتایا گیا ہے۔ قومی معاشرہ میں مفید اور اہل وجودوں کو ہی عزت کے مناصب پر جگہ ملنی چاہیئے۔ حکمرانی کا حق ایسے ہی انسانوں کو تفویض کیا جا سکتا ہے۔ جو قومی امانتوں کو ادا کرنے کے اہل ہوں قرآن مجید سے معلوم ہوتا ہے کہ اہلیت کے پیش نظر اگر کسی وقت کوئی خاتون منصب حکومت کی مستحق ترین ثابت ہو۔ تو اسے اس منصب پر مقرر کیا جا سکتا ہے۔ اللہ تعالےٰ نے سورۂ نمل میں قوم سبا کی ملکہ کا ذکر فرمایا ہے۔ وجدت امراۃً تملکھم۔ (نمل ۲۳) قرآن مجید کا اس ذکر پر اس کی تردید نہ کرنا ہمارے استدلال کی تائید ہے۔

خلاصۂ کلام یہ ہے کہ قرآنی تعلیم کے مطابق حکمرانی کے لئے اہل افراد کا انتخاب لازمی ہے۔ اور اپنے عرصہ حکمرانی میں وہ قانون کے پابند ہیں

قرآن مجید نے عام سلطنت کے سلسلہ میں چوتھی ہدایت یہ دی ہے کہ کاروبار سلطنت باہمی مشورہ سے سرانجام پانے چاہئیں۔ سرورِ کونین حضرت خاتم النبیین صلے اللہ علیہ وسلم کو حکم دیا ہے۔ وشاورھم فی الامر کہ آپ اپنے ساتھیوں سے بھی مشورہ لیا کریں۔ اس حکم سے ظاہر ہے کہ جب روحانی مملکت کے بانی علیہ الصلوٰۃ والسلام کو مشورہ کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔ تو عام سلطنت کے اراکین بدرجہ اولےٰ مشورہ کرنے کے لئے مکلف ہیں۔ دوسری جگہ اللہ تعالےٰ نے بطور قانون فرمایا ہے۔

وامرھم شوریٰ بینھم (الشوریٰ ۳۸)

کہ حکومت کا کاروبار لوگوں کے باہمی مشورہ سے سرانجام پانا چاہیئے۔

پھر اللہ تعالےٰ نے ملکہ سبا کا قول نقل فرمایا ہے۔

یا ایھا الملؤا افتونی فی امری ما کنت قاطعۃ امراً حتیٰ تشھدون (النمل ۳۲)

کہ اے عمائدین سلطنت! میں ہر معاملہ تمہارے سامنے رکھ کر اور تمہارے مشورہ سے طے کرتی ہوں اب حضرت سلیمانؑ کے اس خط کے بارے میں آپ لوگ مجھے مشورہ دیں۔

اس آیت سے بھی ظاہر ہے کہ قرآنی نظریہ حکومت یہی ہے۔ کہ ارباب حل و عقد مشورہ سے معاملے طے کیا کریں۔ اور ملکی پالیسی میں عوام کی صوابدید پر عمل پیرا ہوں۔ (باقی)

اَھلاً وَّ سَھْلاً وَّ مَرْحَبًا

جلسہ سالانہ پر ربوہ تشریف لانیوالے احباب کی خدمت میں

نوٹ:۔ براہ مہربانی امراء صاحبان احباب جماعت کے سامنے کم از کم تین بار یہ ہدایات ضرور پڑھ کر سنا دیں:۔

جلسہ سالانہ ۱۹۵۵ء پر ربوہ تشریف لانے والے مہمانوں کی خدمت میں درخواست ہے۔ کہ مندرجہ ذیل ہدایات کو ملحوظ خاطر رکھ کر شعبۂ استقبال کی اعانت فرمادیں۔

(۱) چلتی گاڑی سے اترنے کی ہرگز کوشش نہ کریں۔ بلکہ جب گاڑی پلیٹ فارم پر رک جاوے۔ تب اتریں۔ اور سامان کو تیزی مگر احتیاط سے اتاریں۔ ربوہ اسٹیشن پر اترتے وقت اپنے گنے ہوئے نگوں کو پھر دیکھ لیں۔

(۲) یہ امر ملحوظ رکھیں کہ گاڑی اس وقت تک نہیں چلے گی۔ جب تک آپ کا پورا سامان اتر نہیں جاتا۔ اگر کسی خاص ضرورت کے باعث گاڑی ٹھہرانا مقصود ہو۔ تو زنجیر کھینچنے کی بجائے ریلوے یا شعبۂ استقبال کے کسی کارکن (جس کے کندھے پر شعبۂ استقبال کا بیج لگا ہوا ہوگا) سے کہہ دیں۔

(۳) گاڑی یا موٹر سے اترنے کے بعد اپنا سامان محفوظ جگہ پر رکھ لیں۔ اس کے بعد کسی قلی سے سامان اٹھوائیں۔ مگر اس سے قبل قلی کا نمبر ضرور نوٹ کرلیں۔ نہایت ضروری ہے۔

(۴) وہ مہمان جو تانگہ میں آئیں۔ وہ تانگہ لینے سے قبل یہ تسلی کرلیں۔ کہ آیا اس کے پاس شعبۂ استقبال کی طرف سے جاری کردہ نمبر ہے۔

(۵) ہر قلی اور تانگہ بان کے پاس شعبۂ استقبال کی طرف سے شائع کردہ اجرت نامہ موجود ہوگا۔ وہ دیکھ کر اس کو اجرت دیں۔

(۶) دوران سفر میں جو شکایت پیدا ہو۔ وہ جلد سے جلد دفتر استقبال پہنچانے کی کوشش کریں۔

(۷) ربوہ میں کئی مقامات پر ربوہ کا نقشہ مع نشانات رہائش فرودگاہ چسپاں کیا جا رہا ہے۔ اس کو دیکھ کر آپ اپنے جائے قیام کو پالیں گے۔ اس کے علاوہ دیگر اطلاعات دفتر اطلاعات عامہ یا دفتر استقبال سے حاصل کریں۔

(۸) اسٹیشن چھوڑنے سے قبل گیٹ پر ٹکٹ ضرور دے کر جاویں۔ اسٹیشن کی حدود کے اندر ٹکٹ کسی کو نہ دیں۔

(۹) حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا تاکیدی ارشاد ہے۔ کہ گاڑی میں ٹکٹ لے کر سفر کریں۔ اس لئے دوست اس کو خاص طور پر ملحوظ رکھیں۔

(۱۰) واپسی پر ٹکٹ اسی شہر کا لیں۔ جہاں جانا ہے۔ درمیانی واسطہ اختیار نہ کریں۔ اگر کہیں کوئی دقت ہو۔ تو فوراً شعبہ استقبال سے رابطہ پیدا کریں۔

(۱۱) اپنے سفر و حضر میں یہ امر خاص طور پر ملحوظ رکھیں۔ کہ آپ نے جماعت احمدیہ کے شایان شان نظم و ضبط دکھانا ہے۔ ہر مقام پر اعلیٰ نظم و ضبط کے مظاہرہ کی آپ سے توقع کی جاتی ہے۔ ٹکٹ لیتے وقت اسی طرح اسٹیشن سے نکلتے وقت لائنوں میں باری باری گزریں۔

(۱۲) جیب تراش آپ کی جیب پر ہی ڈاکہ نہیں ڈالتا۔ بلکہ آپ کی بیدار مغزی اور چوکسی کو بھی داغدار کرتا ہے۔ پس ہوشیار رہیں۔ اور جیب تراش کی ہر کوشش کو ناکام بنائیں۔

(۱۳) خشوع و خضوع سے دعائیں کرتے ہوئے ربوہ میں داخل ہوں۔

قلیوں کا اجرت نامہ

(۱) اسٹیشن سے ملحقہ دونوں اطراف کے مکانات۔ ۰-۳-۰

(۲) اسٹیشن سے دفاتر تحریک جدید۔ ہال لجنہ اماء اللہ محلہ ج۔ محلہ دارالرحمت ۰-۴-۰

(۳) اسٹیشن سے مسجد مبارک۔ نصرت گرلز کالج نصرت گرلز ہائی سکول۔ دارالصدر شرقی ۰-۶-۴

(۴) اسٹیشن سے دارالصدر غربی۔ ہائی سکول ۰-۵-۰

(۵) اسٹیشن سے کالج۔ ریسرچ، باب الابواب ۰-۶-۰

(۶) اسٹیشن سے دارالنصر (دریا کے قریب کا محلہ) اور دارالیمن ۰-۸-۰

بس کے اڈہ سے:۔

(۱) دارالصدر شرقی۔ مسجد مبارک۔ ہال لجنہ اماء اللہ۔ دفاتر انجمن و تحریک جدید۔ ۰-۳-۰

(۲) نصرت گرلز کالج۔ نصرت گرلز ہائی سکول دارالصدر غربی۔ محلہ ج۔ ۰-۴-۰

(۳) مکانات ملحقہ اسٹیشن۔ حلقہ الف۔ دارالصدر غربی نزد اسٹیشن ۰-۶-۴

(۴) محلہ دارالرحمت غربی۔ شرقی۔ وسطی ۰-۵-۰

(۵) ہائی اسکول۔ دارالیمن، باب الابواب ۰-۶-۰

(۶) کالج ریسرچ، دارالنصر ۰-۱۰-۰

نوٹ:۔ سامان کا وزن ایک من ہونا چاہیئے۔

مسافر ٹرین اور ایکسپریس کے ٹکٹوں کے کرایہ جات درج ذیل کئے جاتے ہیں۔ تمام دوستوں کو چاہیئے۔ کہ وہ Rush کی وجہ سے بکنگ کلرک (ٹکٹ دینے والے) کو اتنی ہی نقدی دیں جس کا اندراج کرایہ نامہ میں ہے۔ بھیڑ کی وجہ سے ہو سکتا ہے۔ کہ آپ کو بقیہ رقم واپس لینے میں دقت پیش آئے۔ امید ہے۔ کہ آپ شعبۂ استقبال کی طرف سے پیش کردہ ان ہدایات کو ملحوظ رکھ کر شکریہ کا موقع دیں گے۔

مختلف مقامات سے ریلوے کا کرایہ

یہ یاد رہے کہ مندرجہ ذیل اسٹیشنوں کے ٹکٹ ربوہ اسٹیشن پر موجود ہیں۔ جن کے تیسرے درجے کا کرایہ حسب ذیل ہے۔ میل کا کرایہ اس کے علاوہ ہے۔ اس فہرست میں وہ کرایہ جو کہ مہاجر ٹیکس کی صورت میں تین روپے سے زائد کے ٹکٹ لینے پر ایک آنہ وصول کیا جاتا ہے شامل نہیں۔

اسٹیشن	کرایہ	اسٹیشن	کرایہ
چنیوٹ	۰-۳-۰	موسیاں والہ	۰-۶-۰
برج	۰-۷-۰	سنگھوئی والہ	۰-۹-۰
چک جھمرہ	۰-۱۱-۰	گٹی	۰-۱۴-۰
لائل پور	۱-۰-۰	سر شمیر روڈ	۱-۷-۰
پکا انہ	۱-۹-۰	گوجرہ	۱-۱۳-۰
جانی والہ	۲-۱-۰	ٹوبہ ٹیک سنگھ	۲-۵-۰
شورکوٹ روڈ	۲-۱۲-۰	خانیوال	۳-۱۲-۰
جہانیاں	۴-۵-۰	ملتان چھاؤنی	۴-۹-۰
سلاروالہ	۰-۱۵-۰	سانگلا ہل	۱-۲-۰
مومن	۱-۴-۰	ڈھاباں سنگھ	۱-۷-۰
بہالیکے	۱-۱۰-۰	چوہڑکانہ	۱-۱۳-۰
قلعہ شیخوپورہ	۲-۱-۰	شاہدرہ باغ	۲-۱۰-۰
لاہور	۳-۱۲-۰	مغلپورہ	۲-۱۳-۰
اوکاڑہ	۴-۳-۰	منٹگمری	۵-۷-۰
بدوملہی	۳-۸-۰	پیچو والی	۳-۱۲-۰
نارووال	۳-۱۴-۰	مرید بلوچاں	۱-۴-۰
حافظ آباد	۱-۱۵-۰	اکال گڑھ	۲-۵-۰
جایکے چیٹھہ	۲-۸-۰	منصور والی	۲-۱۱-۰
وزیر آباد	۲-۱۴-۰	گجرات	۳-۲-۰
گکھڑ منڈی	۳-۳-۰	سمبڑیال	۳-۴-۰
سیالکوٹ	۳-۹-۰	چونڈا	۴-۰-۰
پسرور	۴-۳-۰	لالیاں	۰-۴-۰
ٹھٹوکا	۰-۶-۰	سکھاں والہ	۰-۷-۰
ہنڈے والی	۰-۱۰-۰	چیرنالی	۰-۱۳-۰
سرگودھا	۰-۱۵-۰	بھلوال	۱-۷-۰
پھلروان	۱-۱۱-۰	ملک وال	۲-۲-۰
منڈی بہاؤالدین	۲-۱۰-۰ روپے		
لالہ موسیٰ	۳-۵-۰	گجرات	۳-۱۰-۰
جہلم	۳-۱۴-۰	میانی	۲-۶-۰
بھیرہ	۲-۱-۰	کھیوڑہ	۲-۹-۰
خوشاب	۱-۱۱-۰	جوہر آباد	۱-۱۳-۰
مٹھہ ٹوانہ	۲-۲-۰	قائد آباد	۲-۷-۰
کندیاں	۳-۱-۰	میانوالی	۳-۱-۰
کروڑ	۵-۸-۰	الدانہ	۰-۱۱-۰
سلانوالی	۰-۱۴-۰	سوہاگا	۱-۳-۰
شاہ نکدر	۱-۵-۰	شاہ جیونہ	۱-۸-۰
جنڈ	۱-۱۱-۰	جھنگ صدر	۲-۲-۰

میل یا ایکسپریس کے تیسرے درجہ کا کرایہ نامہ

اسٹیشن	کرایہ	اسٹیشن	کرایہ
چنیوٹ	۰-۴-۰	برج	۰-۹-۰
چک جھمرہ	۰-۱۳-۰	لائل پور	۱-۴-۰
گوجرہ	۲-۴-۰	ٹوبہ ٹیک سنگھ	۲-۱۲-۰
شورکوٹ روڈ	۳-۴-۰	عبدالحکیم	۳-۱۳-۰
خانیوال	۴-۶-۰	ملتان چھاؤنی	۵-۵-۰
بہاولپور	۶-۵-۰	سمہ سٹہ	۶-۸-۰
رحیم یار خاں	۹-۷-۰	سکھر روہڑی	۱۲-۹-۰
کوئٹہ	۱۹-۱۲-۰	پڈ عیدن	۱۴-۱۱-۰
نواب شاہ	۱۵-۱۳-۰	حیدرآباد سندھ	۱۷-۱۳-۰
کنڑی سندھ	۱۹-۱۲-۰	کنجیجی	۱۹-۱۰-۰
ٹلہی	۲۰-۴-۰	کراچی	۲۱-۰-۰
لالیاں	۰-۴-۰	ہنڈلوالی	۰-۱۲-۰
جھنگ صدر	۲-۴-۰	سرگودھا	۱-۳-۰
بھلوال	۱-۱۳-۰	پھلروال	۲-۲-۰
ملک وال	۲-۱-۰	کھیوڑہ	۳-۱-۰
منڈی بہاؤالدین	۳-۲-۰ روپے		
لالہ موسیٰ	۳-۵-۰	کھاریاں	۴-۳-۰
جہلم	۴-۸-۰	گوجر خاں	۵-۱۲-۰
مندرہ	۶-۰-۰	راولپنڈی	۶-۱۱-۰
واہ ٹیکسلا	۷-۹-۰	حویلیاں	۸-۲-۰
کیمبل پور	۸-۲-۰	نوشہرہ	۹-۱-۰
پشاور چھاؤنی	۹-۱۲-۰ روپے		

خدا تعالیٰ سفر و حضر میں آپ کے ساتھ ہو۔

خاکسار ابوالمنیر نورالحق پروفیسر جامعۃ المبشرین ربوہ ناظم استقبال جلسہ سالانہ ۱۹۵۵ء

جماعت احمدیہ کا جلسہ سالانہ ۱۹۵۵ء

مورخہ ۲۶، ۲۷، ۲۸ دسمبر کو بمقام ربوہ منعقد ہوگا

حسب سابق انشاء اللہ اس سال بھی جماعت احمدیہ کا جلسہ سالانہ مورخہ ۲۶، ۲۷، ۲۸ دسمبر (سوموار۔ منگل۔ بدھ) بمقام مرکز سلسلہ ربوہ میں منعقد ہوگا

احباب زیادہ سے زیادہ تعداد میں اس مبارک اجتماع میں شریک ہو کر اس کی برکات حاصل کرنے کی کوشش فرمائیں۔

درخواست دعاء

چودھری قمرالدین صاحب کی اہلیہ محترمہ ایک عرصہ سے بیمار ہیں۔ احباب ان کی صحت کے لئے دعا فرمائیں۔

سیرالیون ترقی کی شاہراہ پر

خود مختاری حاصل کرنے کی جدوجہد جنرل الیکشن کی تیاریاں

مکرم مولوی محمد صدیق صاحب شاہد از مگبورکا سیرالیون

سیرالیون براعظم افریقہ کے مغربی ساحل پر ایک نہایت چھوٹا سا ملک ہے۔ جس کا رقبہ ۲۸۰۰۰ مربع میل سے زیادہ نہیں اور جس کی آبادی ۲۰ لاکھ کے لگ بھگ ہے۔ یہ ملک اٹھارھویں صدی کے آواخر سے انگریزوں کی غلامی میں زندگی بسر کر رہا ہے۔

شروع شروع میں اہل سیرالیون نے لاقانونی کے ذریعہ آزادی حاصل کرنے کی کوشش کی۔ یعنی گورنمنٹ کی طرف سے عائد کردہ ٹیکس کے خلاف ہنگامے کئے۔ بغاوتیں کیں۔ انگریزوں کا کچھ جانی اور مالی نقصان بھی کیا۔ مگر ایک طرف ماہر و آزمودہ کار قوم کی فوج تمام ضروری جنگی ساز و سامان سے لیس اور دوسری طرف یہ ننگے اور علم و تہذیب سے بھی عاری اور نابلد لوگ۔ آخر یہ کب تک انگریز کا مقابلہ کر سکتے تھے۔ نتیجہ یہ ہوا کہ طاقتور قوم کے سامنے آخر یہ ہتھیار ڈالنے پر مجبور ہو گئے۔ اور آج تک اسی حالت میں بسر اوقات کر رہے ہیں

مگر اب کچھ عرصہ سے پھر ان کی آنکھیں کھلنے لگی ہیں۔ ملحقہ ممالک مثلاً گولڈ کوسٹ اور نائیجیریا وغیرہ کو دیکھکر اب ان لوگوں میں بھی یہ احساس شدت سے کروٹ لے رہا ہے کہ ہمیں بھی اپنی آزادی اور خود مختاری کے لئے جدوجہد کرنی چاہیئے

۱۹۵۱ء میں سیرالیون کی پہلی منسٹری اور دستور ساز مجلس کا تقرر عمل میں آیا۔ جس میں ملکی نمائندگان لئے گئے۔ اور انگریز گورنر کی طرف سے اندرونی انتظامات کے لئے کچھ ملکی وزراء نامزد ہوئے۔ جن کے لیڈر کو چیف منسٹر کی حیثیت حاصل ہوئی۔ ان وزراء نے اپنے عہدے سنبھالتے ہی ملکی ترقی اور فلاح و بہبود کی طرف توجہ کی۔ اور ایسی تجاویز عمل میں لائے۔ جن میں اندرون ملک کی حالت سدھر سکے۔ عوام کے تعلیمی معیار کو بڑھانے کے لئے پرائمری اور سکنڈری سکول اور ٹریننگ کالجوں کو وسعت دی گئی اور مزید دی جا رہی ہے۔ ہسپتالوں اور شفا خانوں کی تعمیر ہو رہی ہے۔ ہر بڑے شہر میں بجلی اور پانی مہیا کرنے کے انتظامات ہو رہے ہیں۔ روشن دماغ طلباء کو امریکہ اور انگلینڈ میں اعلےٰ تعلیم کے حصول کے لئے وظائف دئے جا رہے ہیں تا وہ واپس آکر ملک و قوم کے لئے کار آمد اور مفید وجود ثابت ہو سکیں اور ساتھ ساتھ ملک میں ذرائع آمد و رفت و رسائل رسل و رسائل کی ترقی کی طرف بھی توجہ کی جا رہی ہے۔

سیرالیون میں گزشتہ سال کے آخیر بلکہ اس سال کے شروع تک ٹرانسپورٹ کا کوئی خاطر خواہ انتظام نہیں تھا۔ بسوں اور لاریوں کو یہاں کے دریا عبور کرنے کے لئے کشتیوں کی مدد لینی پڑتی تھی۔ بعض اوقات کشتی کی انتظار میں گھنٹوں تک تپتی دھوپ یا موسلادھار بارش میں سینکڑوں مسافروں کو کھڑا ہونا پڑتا تھا اب ہر دریا پر پل تیار ہو رہے ہیں انگلینڈ کی ایک کمپنی کو گزشتہ سال سے ٹھیکہ دیا جا چکا ہے۔ اور اب تک تین لمبے لمبے پل تیار ہو چکے ہیں۔ ان پلوں کے تیار ہو جانے پر ملک کی اندرونی تجارت اور ذرائع رسل و رسائل میں کافی سہولت ہو جائے گی۔

ایک قدم یہ اٹھایا گیا ہے کہ اس سال کے شروع میں ہر ضلع کی لوکل کونسل کا پریذیڈنٹ افریقن منتخب کیا گیا ہے۔ ضلع کے تعلیمی اور بعض تنظیمی امور کلیتہً اس کونسل کے ماتحت ہو گئے ہیں۔ گویا یہ بھی ایک قدم ہے جو خود مختاری کے لئے اٹھایا گیا ہے۔

ایک سیاسی مباحثہ مگبورکا میں منعقد ہؤا۔ جس میں خاکسار کو بھی شریک ہونے کا موقع ملا۔ موضوع بحث یہ تھا۔

کہ سیرالیون اب خود مختاری کے قابل ہو چکا ہے اس موقع پر گو ایک فریق نے موجود الوقت بعض مشکلات اور لاینحل رکاوٹوں کو پیش کرتے ہوئے یہ ثابت کیا کہ ہمیں اس معاملہ میں جلدی سے کام نہیں لینا چاہیئے بلکہ مناسب وقت کا انتظار کرنا چاہیئے جب کہ ہم مالی لحاظ سے اپنے ملک کو مضبوط ترین بنیادوں پر کھڑا کر لیں تا ہمیں دوسرے ممالک کا دست نگر نہ ہونا پڑے۔ دوسرے ایسے وجود پیدا ہو جائیں۔ جو عنان حکومت سنبھالنے کی اہلیت اپنے اندر رکھتے ہوں۔ مگر دوسری پارٹی نے اس امر پر زور دیا کہ ہمیں اب خود مختاری کے لئے مزید انتظار کرنے کی ضرورت نہیں بلکہ ہندوستان۔ سیلون لیبیریا اور انڈونیشیا وغیرہ ممالک کی طرح آزاد ہو جانا چاہیئے اور یہ کہنا کہ ہمارے پاس حکومت کو سنبھالنے والے اور چلانے والے اشخاص موجود نہیں غلط ہے۔ ایسی ہستیاں ملک میں موجود ہیں مگر ان کو آگے آنے کا موقع نہیں دیا جاتا۔ اس مباحثہ میں گو کامیابی مخالف فریق کو ہوئی۔ مگر اس قسم کی بحثوں کے چھڑ جانے سے کم از کم اتنا تو ثابت ہوتا ہے کہ ان لوگوں میں بھی بیداری پیدا ہو چکی ہے۔

مارچ ۱۹۵۷ء میں گذشتہ دستور ساز اسمبلی کی معیاد ختم ہونے پر ایک نئے جنرل الیکشن کا اعلان ہو چکا ہے۔ سیرالیون میں یہ اپنی طرز کا پہلا الیکشن ہوگا۔ جس میں ہر اس شہری کو حق رائے دہندگی حاصل ہوگا۔ جس کی عمر ۲۱ سال تک پہنچتی ہے اس کے علاوہ یا وہ تعلیمی قابلیت رکھتا ہے یا کسی خاص جائیداد کا مالک ہے یا پچاس پونڈ سالانہ آمد رکھتا ہے۔ اور ٹیکس دہندہ ہو۔

اس الیکشن میں حصہ لینے کے لئے سیرالیون کی مختلف پارٹیاں تیاری کر رہی ہیں۔ جن میں سے ایک تو پیپلز پارٹی (Peoples Party) ہے جو اس وقت برسر اقتدار ہے اس کے لیڈر ڈاکٹر ایم۔ اے۔ ایس مگائی ہیں۔ دوسری پارٹی "نیشنل کونسل" (National Council) ہے جسے لیجسلیٹو کونسل میں حزب مخالف کی حیثیت حاصل ہے۔ اس کے لیڈر ڈاکٹر بنکل برائیٹ ہیں۔ دو اور پارٹیاں حال ہی میں وجود میں آئی ہیں ایک "دی یونائیٹڈ سیرالیون پروگریسو پارٹی" اور دوسری "لیبر پارٹی" یہ پارٹیاں اپنے اپنے رنگ میں سرگرم عمل ہیں۔ اور پبلک کی رائے کو اپنی طرف مائل کرنے کے لئے ہر ممکن کوشش کر رہی ہیں۔ بظاہر معلوم ہوتا ہے کہ "دی یونائیٹڈ پروگریسو پارٹی" کو جس کے لیڈر مسٹر روجرس رائیٹ ہیں۔ آئندہ الیکشن میں خاص پوزیشن حاصل ہو جائے گی۔ کیونکہ اس پارٹی کے مدنظر کالونی اور پروٹیکٹوریٹ کا اتحاد اور باہمی تعاون ہے۔ جب کہ دوسری پارٹیاں کسی نہ کسی رنگ میں ہر دو علاقوں میں تفریق کے نظریہ کو ابھار رہی ہیں۔

بہرحال جس پارٹی کو بھی آئندہ الیکشن میں کامیابی نصیب ہوئی۔ اس کے لیڈر کو وزیر اعظم کی حیثیت حاصل ہوگی۔ اور اس کے ساتھ نو وزراء گورنر کی طرف سے اسی پارٹی سے انتخاب کئے جائیں گے اس کے ساتھ ہی ایک تجویز یہ بھی پیش ہو چکی ہے کہ ۱۹۶۱ء میں سیرالیون کو خود مختاری دے دی جائے۔

ان حالات سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ آئندہ چند سال سیرالیون کی سیاسی زندگی میں خاص اہمیت کے حامل ہوں گے۔ جس سے ملک کے اندرونی و بیرونی معاملات پر کافی اثر پڑے گا۔ سو درویشان قادیان و بزرگان سلسلہ و دیگر اصحاب جماعت سے درخواست ہے کہ اس ملک کے مبلغین کو ہمیشہ اپنی خاص دعاؤں میں یاد رکھیں۔ خصوصاً اسلئے کہ سیرالیون کی کلیدی اسامیوں پر عیسائیت کا قبضہ ہے اور مسلمان برائے نام ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ خدا تعالیٰ ہمیں صحیح رنگ میں اپنی ذمہ داریوں سے عہدہ برآ ہونے کی توفیق بخشے اور اس ملک میں جس کا کافی سے زیادہ حصہ وجالیت اور مسیحیت کے فرسودہ عقائد کا دلدادہ ہے اور تثلیث و الوہیت مسیح ناصری پر ایمان لانے کو راہ نجات تصور کرتا ہے۔ وہاں خدا ئے واحد اور رسول عربی صلے اللہ علیہ وسلم کا نام بلند ہو تا یہ کفر و ضلالت کی تاریکیوں میں بھٹکنے والی مخلوق راہ ہدایت حاصل کر سکے۔ آمین

زکوٰۃ اموال کو بڑھاتی ہے
اور تزکیۂ نفس کرتی ہے۔

بیداری کی علامت

خدا تعالےٰ کے موعود خلیفہ ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:۔

"اخبار ایک دلیل ہوتا ہے اس بات کی کہ قوم کے اندر کتنی بیداری ہے اور کتنا اضطراب ہے اور انقلاب کی کتنی خواہش ہے۔ اگر کوئی قوم اخباروں کی طرف توجہ نہیں کرتی۔ تو یقیناً وہ اپنی ترقی کی پوری طرح خواہش نہیں رکھتی۔ پس میں جماعت کو توجہ دلاتا ہوں کہ وہ پورے زور سے الفضل کو پھیلانے کی کوشش کرے۔"

(قائمقام مینجر الفضل)

احمدیہ اسٹیٹس میں مزارعین کی ضرورت

حیدرآباد ڈویژن میں سلسلہ احمدیہ کی اعلےٰ درجہ کی زمین ہے جس میں کپاس۔ گندم۔ کماد اور سبزیات سب کچھ نہایت عمدہ ہوتا ہے۔ یہاں پر کچھ ارائیں مزارعین نے سبزیات کاشت کی ہیں جو خدا تعالےٰ کے فضل سے کامیاب اور بہت آمد کا ذریعہ ثابت ہوئی ہیں۔ ہم چاہتے ہیں کہ کچھ نئے اچھے محنتی مزارعین رکھیں جو زیادہ آمدنی والی فصلیں کاشت کر سکیں۔ خود بھی معیشت کی فراخی حاصل کریں اور سلسلہ کو بھی فائدہ پہنچائیں۔ اس قسم کے مزارعین جس قدر بھی آجائیں ان کی کھپت ہو سکتی ہے۔

ہم جماعتوں کے امراء و پریذیڈنٹ صاحبان کی خدمت میں درخواست کرتے ہیں کہ ایسے مزارعین کو بھجوانے کی کوشش کریں اور ہمیں ان کے پتوں سے اطلاع دیں۔

ان کے علاوہ کچھ عام مزارعین کے لئے بھی گنجائش ہے۔ جو احباب آنا چاہیں وہ جلد اپنی درخواست اپنے امیر یا پریذیڈنٹ کی تصدیق سے ہمیں بھجوائیں۔ جزاکم اللہ تعالےٰ۔

خاکسار مشتاق احمد باجوہ وکیل الزراعت
محمد آباد اسٹیٹ براستہ ٹالہی۔ ضلع تھرپارکر

احباب جماعت احمدیہ کی خدمت میں ایک ضروری گذارش

ایسے احباب جو باقاعدہ کسی جماعت میں اقامت پذیر ہیں لیکن اپنا چندہ براہ راست مرکز میں ارسال کرتے ہیں ان کی خدمت میں گذارش ہے کہ وہ اپنا چندہ مقامی جماعت کے سیکرٹری صاحب مال کو ہی ادا فرمایا کریں۔ اور براہ راست چندہ مرکز میں بھجوانے سے اجتناب فرمائیں۔ کیونکہ سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے اس طرح براہ راست چندہ ارسال کرنے کو ناپسند فرمایا ہے جیسا کہ حضور نے مجلس مشاورت کے موقعہ پر ارشاد فرمایا تھا:۔

"ایک اور بات جس کی طرف توجہ دلائی گئی ہے یہ ہے کہ بعض افراد کے براہ راست چندہ بھیجنے سے یہ نقص واقع ہو جاتا ہے کہ جماعت کے چندہ میں کمی آجاتی ہے اور وہ بقایا دار سمجھی جاتی ہے .... میرے پاس تو جب کبھی اس قسم کی کوئی شکایت آتی ہے کہ بعض دوست کسی وجہ سے ناراض ہو گئے ہیں۔ اور وہ کہتے ہیں کہ ہم براہ راست چندہ بھیجیں گے تو میرا اس پر نوٹ یہ ہوتا ہے کہ ہمیں ایسے لوگوں کے چندوں کی کوئی ضرورت نہیں۔ جن میں کبر کا مادہ پایا جاتا ہے یا تو وہ اپنی ناراضگیوں کو سلسلہ کے ماتحت کریں اور ایک نظام کے ماتحت کام کریں۔ اور اگر وہ اس بات کے لئے تیار نہ ہوں تو ہم ان کا چندہ قبول کرنے کے لئے تیار نہیں۔"

پس حضور ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کے اس واضح ارشاد کے پیش نظر ایسے دوستوں کو جو جماعت میں ہوتے ہوئے براہ راست چندہ بھجواتے ہیں آئندہ سے اس طریق سے اجتناب کرنا چاہیئے اور اپنا ماہوار چندہ مقامی جماعت میں ہی ادا کرنا چاہیئے۔ (ناظر بیت المال ربوہ)

تعلیم یافتہ مخلص نوجوان خدمت دین کیلئے اپنی زندگیاں وقف کریں

(از مکرم میاں غلام محمد صاحب اختر ناظر اعلیٰ)

سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے خطبات تقریروں اور مجالس میں بار بار نوجوانوں کو تحریک فرمائی ہے کہ وہ خدمت اسلام کے لئے اپنی زندگیاں وقف کریں۔ سلسلہ کا ہر کارکن ایک ایسی لڑی میں منسلک ہے کہ خواہ وہ کوئی کام بھی کر رہا ہو وہ خدمت دین میں شامل ہے۔ اس ضمن میں صدر انجمن احمدیہ کو تجارت و صنعت کے کاموں کے لئے ایسے تعلیم یافتہ مخلص نوجوانوں کی ضرورت ہے جو الف۔ اے۔ بی۔ اے یا ایم۔ اے / الف۔ ایس۔ سی۔ بی۔ ایس۔ سی، ایم۔ ایس۔ سی پاس ہوں۔ ایسے نوجوانوں کو حسب استعداد ان کاموں کی ٹریننگ دلا کر ان سے کام لیا جائیگا اس لئے ایسی تعلیم رکھنے والے نوجوانوں کو تحریک کی جاتی ہے کہ وہ سلسلہ کی خدمت کے لئے اپنے تئیں وقف کریں۔ وقف کی یہ درخواستیں متعلقہ جماعتوں کے امراء یا پریذیڈنٹ صاحبان کی مصدقہ ہونی چاہئیں۔ جو ناظر اعلےٰ صدر انجمن احمدیہ کے پاس بھجوائی جائیں۔

امراء و پریذیڈنٹ صاحبان بھی خیال رکھیں اور جو مخلص نوجوان انکے علم میں اس قابل ہوں ان کو وقف کی تحریک فرمائیں۔

اس بات کو بھی مدنظر رکھا جائے کہ اگرچہ شروع شروع میں واقفین کو گذارہ کے لئے بہت کم رقم ملتی ہے مگر خدا تعالےٰ کے فضل سے جوں جوں سلسلہ ترقی کرے گا۔ آمدنیاں بڑھیں گی۔ تو اس کا فائدہ بھی انہیں واقفین کو ملے گا۔ جنہوں نے مشکلات کے وقت سلسلہ کے ساتھ تعاون کرتے ہوئے سلسلہ کی خدمت کی۔

نہری اراضی

لیہ، کوٹ ادو ضلع مظفرگڑھ میں تین مقامات پر وہاں کے لحاظ سے اعلےٰ درجہ کی زمین جسے نہر کا پانی لگتا ہے قابل فروخت ہے لیہ میں ہمارے مینیجر چوہدری فضل الرحمٰن صاحب احمدی ہیں۔ ان کا پتہ بلاک ۱۳ لیہ ہے۔ خواہشمند احباب زمین کو دیکھنے کے لئے ان سے وقت طے کرلیں مکرم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب اور مکرم میاں غلام محمد صاحب اختر ناظر اعلےٰ گذشتہ دنوں خود خاکسار کے ہمراہ تشریف لے گئے اور تینوں رقبات کو دیکھا۔ جو احباب زمین کی موجودہ حالت کے متعلق ربوہ میں معلومات حاصل کرنا چاہیں وہ ان سے کر سکتے ہیں۔ خاکسار احمدیہ اسٹیٹس کے دورہ پر آیا ہوا ہے۔ جو احباب اس سلسلہ میں ربوہ تشریف لائیں وہ قیمت کے متعلق گفتگو کے لئے وکالت زراعت کے انچارج مکرم سید عبدالرزاق شاہ صاحب و مکرم صاحبزادہ صاحب موصوف سے ملیں۔ ۲۰ دسمبر تک جو احباب بندہ کو لکھنا چاہیں وہ مندرجہ ذیل پتہ پر لکھیں۔

(مشتاق احمد باجوہ وکیل الزراعت) محمد آباد اسٹیٹ براستہ ٹالہی ضلع تھرپارکر

درخواستہائے دعا

(۱) میرے ایک عزیز پر قتل کا کیس ہے بزرگان سلسلہ باعزت بریت کے لئے دعا فرمائیں
(غلام محمد ملتان چھاؤنی)

(۲) برادرم مکرم بابو عبدالکریم صاحب پسر میاں فیروز دین صاحب مرحوم کی اہلیہ صاحبہ بیمار ہے احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ کامل صحت بخشے
(شریف احمد پسر بابو قاسم الدین صاحب)

(۳) میرے والد صاحب عرصہ سے جوڑوں کے درد کی وجہ سے بیمار چلے آتے ہیں۔ دعا کریں کہ اللہ تعالےٰ انہیں جلد از جلد کلی طور پر صحت دے (البشریٰ بیگم نزہت)

(۴) عاجز کے ایک بازو میں عرصہ سے درد تھا۔ اب دوسرے بازو میں بھی درد شروع ہو گیا ہے احباب عاجز کی صحت کیلئے دعا فرمائیں۔
(ڈاکٹر مرزا عبدالکریم ریٹائرڈ گوجرخاں راولپنڈی)

(۵) خاکسار کے والد ملک فضل الٰہی صاحب کچھ دنوں سے بیمار ہیں دوست دعا فرمائیں کہ خدا تعالیٰ جلد صحت کاملہ عطا کرے۔ آمین
(نعیم اللہ ملک بھیرہ)

(۶) میرے والد صاحب ان دنوں مبارک ملازم ہیں اور ان کے بائیں کان میں عرصہ تین ماہ سے ...... تکلیف ہے .... بہنوں اور بھائیوں کی خدمت میں درخواست کرتی ہوں کہ درد دل سے صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں۔ (اختر النساء ملتان)

(۷) میری بچی امۃ الباسط بیگم کچھ دنوں سے بیمار ہے۔ اس کی شفایابی کے لئے درخواست دعا ہے۔ محمد سلیمان خاں اسسٹنٹ سب انسپکٹر انچارج پولیس وائرلیس سٹاف ضلع ......

ولادت

(۱) میرے بڑے بھائی مکرم چوہدری بشیر احمد صاحب کو اللہ تعالےٰ نے پہلا فرزند عطا فرمایا ہے احباب جماعت سے نومولود کی درازئ عمر اور خادم دین بننے کی دعا فرمائیں
چوہدری ناصر احمد اختر ربوہ ٹی آئی ہائی سکول

(۲) خاکسار کو اللہ تعالےٰ نے ۲۹ / ۱۱ / ۵۵ بروز منگل لڑکا عطا فرمایا ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ خدا تعالےٰ اس کو لمبی عمر عطا فرمائے اور خادم دین بنائے۔ آمین
جمال الدین کلاتھ مرچنٹ جھنگ بازار گھیانہ

مسٹر کلیمنٹ ایٹلی

مسٹر کلیمنٹ ایٹلی برطانوی لیبر پارٹی اور حزب اختلاف کی قیادت سے مستعفی ہو گئے ہیں۔ ان کی عمر ۷۲ برس ہے اور وہ گذشتہ بیس برس سے لیبر پارٹی کے قائد چلے آ رہے تھے۔ اب ملکہ انگلستان نے انہیں (لارڈ) بنا دیا ہے اور وہ دار الامراء (ہاؤس آف لارڈز) میں بیٹھ سکتے ہیں۔ خیال کیا جاتا ہے کہ وہ اب برطانوی پارلیمنٹ کے ایوان بالا میں لیبر پارٹی کی قیادت سنبھال لیں گے۔

برطانیہ میں لیبر پارٹی کی قیادت سے مسٹر ایٹلی کی سبکدوشی کو سرونسٹن چرچل کی ریٹائرمنٹ کے اعلان کے بعد کی سب سے بڑی خبر قرار دیا گیا ہے۔

مسٹر کلیمنٹ رچرڈ ایٹلی ۳ ۱۸۸ء میں پیدا ہوئے۔ ہیلی بری سکول اور یونیورسٹی کالج آکسفورڈ میں تعلیم پائی۔ ۱۹۰۵ء میں بار ایٹ لا کی ڈگری حاصل کی۔ اور ۱۹۱۳ء میں لنڈن سکول آف اکنامکس میں لیکچرار ہو گئے۔ اسی ملازمت کے دوران میں سوشلسٹ ہو گئے۔

پہلی جنگ عظیم شروع ہوئی۔ تو ایٹلی بھی اپنے عظیم سیاسی حریف سرونسٹن چرچل کی طرح سب کچھ چھوڑ چھاڑ فوج میں بھرتی ہو گئے اور میجر تک ترقی کی۔ جنگ کے بعد فوج سے سبکدوش ہونے پر انہوں نے سیاسیات میں حصہ لینا شروع کیا۔ انہیں پہلی سیاسی کامیابی ۱۹۱۹ء میں نصیب ہوئی۔ جب وہ لیبر پارٹی کے ٹکٹ پر سٹیپنی کے میئر منتخب ہوئے۔ ۱۹۲۲ء میں وہ لائم ہاؤس کے حلقے سے پارلیمنٹ کے رکن منتخب ہوئے۔ اور جلد ہی لیبر پارٹی کے سرکردہ ارکان پارلیمنٹ میں شمار ہونے لگے۔ ۱۹۳۰ء میں لیبر حکومت نے انہیں لنکاسٹر کی ڈچی کا چانسلر مقرر کر دیا۔ ۱۹۳۱ء میں لیبر پارٹی میں پھوٹ پڑ گئی اس وقت ایٹلی کی حیثیت بہت بڑھ چکی تھی۔ چنانچہ انہیں پارٹی کا ڈپٹی لیڈر منتخب کر دیا گیا۔ ۱۹۳۵ء میں وہ لنس بری کی جگہ پارٹی کے لیڈر منتخب ہوئے اور اس وقت سے آج تک اسی منصب پر فائز رہے ۳۵ء سے ۴۰ء تک قدامت پسندوں کی حکومت رہی۔ اور وہ حزب اختلاف کی قیادت کے فرائض انجام دیتے رہے لیکن جب ۴۰ء میں دوسری جنگ عظیم کے پیش نظر چرچل نے قومی حکومت قائم کی تو انہیں کابینہ میں شامل کر کے لارڈ پریوی سیل بنا دیا گیا۔ ۴۲ء تک وہ اسی عہدے پر فائز رہے۔ ۴۲ء۔۴۳ء میں ڈومینین سکرٹری اور ۴۳ء۔۴۵ء میں لارڈ پریذیڈنٹ آف کونسل مقرر ہوئے۔ ۴۲ء۔۴۵ء تک وہ نائب وزیر اعظم بھی رہے۔ اور جنگ کے بعد جب جولائی ۴۵ء میں لیبر پارٹی انتخاب جیت گئی۔ انہوں نے پہلی لیبر حکومت قائم کی۔

مسٹر ایٹلی نے کئی کتابیں بھی لکھی ہیں۔ جن میں سے LABOUR PARTY IN PERSPECTIVE اور PURPOSE AND POLICY خاص طور پر قابل ذکر ہیں۔ مسٹر ایٹلی کی سیاسی زندگی کا سب سے نمایاں پہلو یہ ہے۔ کہ وہ عظیم ترین لیبر لیڈر ہونے کے باوجود کبھی ٹریڈ یونین لیڈر نہیں رہے۔ ان کا سب سے بڑا کارنامہ یہ ہے کہ انہوں نے لیبر پارٹی کو ایک باعزت اور پروقار جماعت بنایا۔

مسٹر ایٹلی کی سبکدوشی کے اعلان کے ساتھ ہی لیبر پارٹی کی قیادت کے لئے مختلف امیدواروں کی جنگ تیز تر ہو گئی ہے۔ یہ جنگ اقتدار کافی عرصے جاری ہے۔ اور [illegible] درحقیقت [illegible] کے پیش نظر مسٹر ایٹلی ریٹائر ہونے پر مجبور ہوئے ہیں انہوں نے اپنے استعفے میں بھی اس امر کی طرف اشارہ کیا ہے کہ وہ پارٹی کے بعض جونیئر لیڈروں کے دباؤ کے تحت ریٹائر ہو رہے ہیں

مسٹر ایٹلی کی جانشینی کے لئے تین امیدوار مسٹر موریسن مسٹر گیٹسکل اور مسٹر بیون میدان میں اتر چکے ہیں۔ اصل مقابلہ سابق وزیر خارجہ اور پارٹی کے قائمقام لیڈر مسٹر موریسن اور سابق وزیر خزانہ اور مسٹر گیٹسکل کے مابین ہوگا۔ مسٹر بیون کی کامیابی کے امکانات بہت کم ہیں سیاسی حلقے مسٹر موریسن کی کامیابی کی توقع ظاہر کر رہے ہیں۔ (ماخوذ)

حکومت نے دو کروڑ روپے کا مالیہ و آبیانہ معاف کر دیا

لاہور ۹ دسمبر حکومت مغربی پاکستان نے راوی اور ستلج کے حالیہ فقید المثال سیلابوں سے نقصان اٹھانے والے کاشتکاروں کو مالگذاری اور آبیانہ میں قریباً دو کروڑ روپے کی رعایت دینے کا اعلان کیا ہے۔

اس سلسلہ میں ایک پریس نوٹ جاری کیا گیا ہے جس میں کہا گیا ہے کہ ان سیلابوں سے کاشتکاروں اور زمیندار طبقہ کو بے حد نقصان پہنچا ہے۔ ان کے مکانات اور فصلیں یا تو بالکل تباہ ہو گئی ہیں یا انہیں شدید نقصان پہنچا ہے۔

اس سلسلہ میں مالگذاری اور آبیانہ کی معافی کا مسئلہ حکومت کے زیر غور تھا۔ حکومت نے سنجیدہ غور و فکر کے بعد یہ فیصلہ کیا ہے۔ چونکہ مزروعہ علاقہ کو سیلاب سے بہت نقصان پہنچا ہے اس لئے مالگذاری اور آبیانہ کی معافی میں فراخدلی کا ثبوت دیا جائے۔ معافی اجتماعی طور پر دی جائے فیصلہ کیا گیا ہے کہ جن کاشتکاروں کی ۳/۴ فصلیں تباہ ہو گئی ہیں اور ان کی برداشت عام پیداوار سے نصف ہونے کی توقع ہے انہیں مالگذاری اور آبیانہ کی مکمل رعایت دی جائے۔ جن کاشتکاروں کی نصف سے زیادہ لیکن تین چوتھائی سے کم فصلیں تباہ ہوئی ہیں ان سے آدھا مالیہ اور آبیانہ وصول کیا جائے گا۔ جہاں پوری پیداوار ہونے کی توقع ہے۔ انہیں مالگذار یا مالیہ کی معافی سے مستثنے سمجھا جائے گا۔

پاسپورٹ آفس کے عملہ میں اضافہ

لاہور ۹ دسمبر معلوم ہوا ہے کہ حکومت نے ہندوستان جانے والے پاکستانیوں کو پاسپورٹ کی سہولتیں دینے کی غرض سے پاسپورٹ آفس میں ایک اسسٹنٹ پاسپورٹ آفیسر اور ۲۵ کلرکوں کا اضافہ کر دیا گیا ہے۔ یہ عملہ پہلے ان درخواستوں کا فیصلہ کرے گا جو کئی ماہ سے پاسپورٹ آفس میں پڑی رہیں۔ درخواست دہندگان کے پاسپورٹ تیار کرنے کے بعد انہیں متعلقہ افراد کے گھر کے پتہ پر بھیج دیا جائے گا۔

جدید قسم کے ٹینک عراق پہنچ گئے

بصرہ ۹ دسمبر۔ جدید قسم کے ٹینکوں اور فوجی ساز و سامان کی ایک اور کھیپ امریکہ سے کل یہاں پہنچی جو امریکہ اور عراق کے درمیان فوجی امداد کے معاہدے میں ایک اہم حیثیت رکھتی ہے۔ امید ہے کہ جہاز سے اسلحہ اتارنے کا کام ہفتے کو شروع ہوگا اور کوئی تین دن میں ختم ہو جائے گا۔ اس کے بعد یہ سامان شط العرب اور دریائے دجلہ کے ذریعہ بغداد بھیج دیا جائے گا۔ یہ کھیپ ۵ ٹن وزن کے ۱۲ ٹینکوں پر مشتمل ہے۔ ان میں سے دس ٹینک امریکہ اور دو برطانیہ کا تحفہ ہیں۔

سونے کے دفینے

جھنگ ۹ دسمبر دو بھارتی ہندو شادی لال اور بھاگو نتی جو گذشتہ روز یہاں پہنچے تھے جھنگ شہر کے وارڈ ۷ کے ایک مکان سے ۷۴ تولے سونے کے زیورات اور ۲ پونڈ کا ایک دفینہ برآمد کر کے لے گئے ہیں۔ موضع شادی تھانہ اٹھارہ ہزاری سے بھی ایک ہندو دست رام کے ۲۴ تولہ سونا لے جانے کی اطلاع ملی ہے۔

محترم درد صاحب مرحوم نے چالیس سال تک جس اخلاص اور ایثار سے اسلام اور سلسلہ احمدیہ کی خدمت کی ہے

وہ ہم سب کے لئے ایک قابل تقلید نمونہ ہے

ہم اپنے اس عہد کو دہراتے ہیں کہ ہم سلسلہ کی ہر خدمت بجا لانے کیلئے ہر وقت تیار رہیں گے

اہالیانِ دار الرحمت غربی ربوہ کی قرارداد تعزیت

ربوہ ۹ دسمبر۔ مسجد دار الرحمت غربی میں بعد نماز مغرب صدر محلہ جناب ڈاکٹر فرزند علی صاحب کی زیر صدارت اہل محلہ کا ایک غیر معمولی اجلاس منعقد ہوا۔ جس میں حضرت مولانا عبدالرحیم صاحب درد ایم۔ اے رضی اللہ عنہ کی وفات پر تعزیت کی حسب ذیل قرارداد منظور کی گئی۔

اہالیان دار الرحمت غربی کا یہ اجلاس حضرت مولانا کی اچانک وفات پر دلی رنج و الم کا اظہار کرتا ہے۔ مولانا مرحوم نے جس اخلاص اور ایثار سے چالیس برس سے زیادہ عرصہ تک اسلام اور سلسلہ عالیہ احمدیہ کی خدمت کی ہے وہ ہمارے لئے ایک نمونہ ہے۔ ہماری دعا ہے کہ اللہ تعالےٰ مرحوم کے درجات بلند فرمائے اور ان کے پسماندگان کو صبر جمیل عطا کرے۔ اور ہم سب کو ان کے نقش قدم پر چلنے اور دین کی صحیح معنوں میں خدمت بجا لانے کی توفیق عطا فرمائے۔

ہم سب اللہ تعالےٰ کے حضور اس عہد کو دہراتے ہیں کہ ہم اس کی دی ہوئی توفیق سے سلسلہ کا بوجھ پوری بشاشت کے ساتھ اٹھائیں گے۔ اور انشاء اللہ تعالےٰ حضرت امیر المومنین کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے ترقی اسلام کے لئے ہر قربانی کے لئے تیار رہیں گے۔ اللہ تعالےٰ کی رضا کے مطابق زندگیوں کو ڈھالیں گے اور رسول اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کے دین اسلام کی حفاظت کے لئے اپنے پیارے امام کے ساتھ چلنے کے لئے کوشاں رہیں گے۔ اللہ تعالےٰ ہماری کمزوریوں کو دور فرما کر ہمیں اپنی رضا کی راہوں پر چلائے۔ تاکہ ہم سلسلہ کی ضرورت کو پورا کرسکیں۔ آمین

(خاکسار محمد سعید سیکرٹری دار الرحمت غربی)

افغانستان کو معاہدہ بغداد کی طاقتوں کا انتباہ

پاکستان سے الجھنے کی کوشش خطرناک کھیل ہے

کراچی ۱۰ دسمبر۔ معاہدہ بغداد کی طاقتوں نے افغانستان کو واضح طور پر خبردار کیا ہے کہ وہ پاکستان سے جھگڑے کی کوشش کر کے ایک خطرناک کھیل کھیل رہا ہے۔ اس امر کا انکشاف وزیر خارجہ مسٹر حمید الحق چوہدری نے ڈھاکہ سے کراچی پہنچنے کے بعد اخباری نمائندوں سے بات چیت کے دوران کیا۔ — وزیر خارجہ نے بتایا کہ پاک افغان سرحد پر صورت حال سنگین ہوگئی ہے۔ اور افغان ایجنٹ ہر روز کوئی نہ کوئی تخریبی کارروائی یا جارحانہ حرکت کرتے ہیں۔ شاید ہی کوئی ایسا دن خالی جاتا ہو۔ جب روز پاکستانی علاقہ میں سڑکوں اور ریلوے پلوں کو اڑانے اور سلسلہ مواصلات کو نقصان پہنچانے کی کوئی حرکت نہ کی جاتی ہو۔ افغانستان کے ہوائی جہاز پاکستانی حدود پر ناجائز پرواز بھی کر چکے ہیں۔ وزیر خارجہ نے کہا کہ افغانستان پاکستان کے لئے مشکلات پیدا کرنے کی کوششوں میں مصروف ہے۔ اسکے باوجود ہم نے انتہائی ضبط و تحمل کا ثبوت دیا ہے۔ لیکن اگر افغانستان کی مخالفانہ سرگرمیاں بند نہ ہوئیں۔ تو ہم کوئی سخت قدم اٹھانے پر مجبور ہو جائیں گے۔

محترم درد صاحب رضی اللہ عنہ کی وفات پر تعزیتی پیغامات

(بقیہ صفحہ اول)

۸۔ مکرم نقی علی صاحب ڈھاکہ — محترم درد صاحب کی وفات پر پرخلوص تعزیت قبول فرمائیں۔

۹۔ محترمہ محمودہ سعدی صاحبہ چاٹگانگ — محترم درد صاحب کی وفات کی خبر انتہائی اندوہ و ملال اور صدمہ کا موجب ہوئی۔ اللہ تعالےٰ درجات بلند فرمائے۔

۱۰۔ مکرم مختار احمد صاحب ڈھاکہ — محترم درد صاحب رضی اللہ عنہ کی وفات پر تعزیت اور ہمدردی کے پرخلوص جذبات قبول فرمائیں۔

ترکیہ کی نئی کابینہ

انقرہ ۱۰ دسمبر۔ گیارہ روزہ وزارتی بحران کے بعد ترکی کے وزیر اعظم عدنان مندریز نے نئی کابینہ مرتب کرلی ہے۔ کابینہ میں اٹھارہ پرانے ارکان شامل ہیں۔ جنہوں نے ۲۹ نومبر کو استعفا دیدیا تھا۔ یہ چوتھی وزارت ہے۔ جو عدنان مندریز نے اپنے پانچ سالہ دور حکومت میں مرتب کی ہے۔

خواجہ عبید اللہ صاحب کیلئے درخواست دعا

خواجہ عبید اللہ صاحب ریٹائرڈ ایس ڈی او حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے صحابہ میں سے ہیں۔ وہ عارضہ بندش پیشاب بیمار ہیں۔ سول ہسپتال لائلپور میں دو ہفتہ سے مقیم ہیں دس روز ہوئے ان کا چھوٹا اپریشن ہوا تھا۔ ۸ دسمبر کو بڑا اپریشن ہونا تھا۔ مگر بوجہ کمزوری کسی دوسرے دن پر ملتوی کر دیا گیا ہے۔ احباب سے دعا کے لئے درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ خواجہ صاحب کو بصحت و عافیت لمبی عمر عطا فرمائے۔ اور ان کا اپریشن کامیاب ہو۔ اور وہ جلد شفایاب ہوں۔ (خاکسار جلال الدین شمس)